رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الفضل قادیان
روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی	شرح چندہ پیشگی
تار کا پتہ الفضل قادیان	سالانہ ۔ ششماہی ۔ سہ ماہی

THE DAILY
ALFAZL QADIAN

قیمت فی پرچہ ایک آنہ ۔ قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۸ جولائی ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۵۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۶-جولائی - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱۰ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے - کہ حضور کو زکام کی وجہ سے آدھے سر میں درد کی تکلیف ہے احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں -

نظارت دعوۃ و تبلیغ کا دفتر حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے مکان "کنج عافیت" کے پرانے حصہ میں منتقل ہو گیا ہے - اور دعوت و تبلیغ کا سابقہ دفتر نظارت امور عامہ کے ساتھ ملا دیا گیا ہے -

مولنا عبدالرحیم صاحب درد ایم - اے امام مسجد لنڈن کا چھوٹا لڑکا لطف الرحمٰن دو ہفتہ سے بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہے - اسکی صحت کے لئے دعا کی جائے -

چوہدری ظہور احمد صاحب کلرک امور خارجہ کے ہاں تیسرا لڑکا پیدا ہوا - خدا تعالیٰ مبارک کرے -

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقّانی سلسلہ کو مٹانے کیلئے منصوبے مت سوچو

"پچھلی راتوں کو اُٹھو - اور خدا تعالےٰ سے رو رو کر ہدایت چاہو - اور ناحق حقّانی سلسلہ کے مٹانے کے لئے بددُعائیں مت کرو - اور نہ منصوبے سوچو - خدا تعالیٰ تمہاری غفلت اور بھول کے ارادوں کی پیروی نہیں کرتا - وُہ تمہارے دماغوں اور دلوں کی بے وقوفیاں تم پر ظاہر کریگا - اور اپنے بندہ کا مددگار ہوگا - اور اس درخت کو کبھی نہیں کاٹیگا جس کو اُس نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے - کیا کوئی تم میں سے اپنے اس پودہ کو کاٹ سکتا ہے - جس کے پھل لانے کی اس کو توقع ہے - پھر وُہ جو دانا و بینا اور ارحم الرحمین ہے وُہ کیوں اپنے اس پودہ کو کاٹے - جس کے پھلوں کے مُبارک دنوں کی وُہ انتظار کر رہا ہے - جبکہ تم انسان ہو کر ایسا کام کرنا نہیں چاہتے - پھر وُہ جو عالم الغیب ہے - جو ہر ایک دل کی تہہ تک پہنچا ہوُا ہے - کیوں ایسا کام کریگا پس تم خوب یاد رکھو - کہ تم اس لڑائی میں اپنے ہی اعضاء پر تلواریں مار رہے ہو - سو تم ناحق آگ میں ہاتھ مت ڈالو - ایسا نہ ہو - کہ وُہ آگ بھڑکے - اور تمہارے ہاتھ کو بھسم کر ڈالے" (آئینہ کمالات اسلام ص ۵۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حلقہ مسجد ریتی چھلہ کے احمدی احباب کا جلسہ

شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کی غلط بیانیوں کی تردید

قادیان - ۶ جولائی - آج بعد نماز مغرب حلقہ مسجد ریتی چھلہ کے اصحاب کا جلسہ مسجد کے ساتھ کے میدان میں زیر صدارت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب منعقد ہوا - جس میں زیادہ تر ان غلط بیانیوں کی تردید کی گئی - جو مصری صاحب نے ایک قلمی اشتہار میں محض احمدیوں کو بدنام کرنے اور ناواقف لوگوں کی ہمدردی حاصل کرنے کے لئے کیں -

اس کے متعلق سب سے پہلے جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے تقریر کرتے ہوئے بتایا جب انہیں علم ہوا - کہ مصری صاحب نے اس قسم کا کوئی اشتہار لکھکر اس جگہ لگایا ہے - جہاں احرار اور آریہ جماعت احمدیہ کے خلاف لگاتے رہے ہیں - اور اس میں لکھا ہے کہ دوکانداروں کو انہیں ضروریات زندگی دینے سے روک دیا ہے - بھنگی عورت کو ان کے گھر صفائی کرنے سے منع کر دیا ہے - ان کی ملازم غیر احمدی عورت کو ان کے ہاں جانے سے بند کر دیا ہے ان کی پوتی کے لئے جو دودھ آتا ہے - اسے روک دیا ہے وغیرہ - تو انہوں نے مصری صاحب کو لکھا - کہ جن لوگوں کو روکا گیا ہے - اور جنہوں نے روکا ہے ان کے وہ نام بتائیں تا کہ شکائت کے صحیح ثابت ہونے پر اس کا انسداد کیا جائے لیکن اس کے جواب میں انہوں نے نہایت درشتی کے ساتھ ایک طرف تو یہ لکھا - کہ انہیں معلوم ہے - اس قسم کے مظالم کون کرا رہا ہے - اور ان کے ذمہ دار "خلیفہ صاحب" اور ان کے ناظر ہیں - اور دوسری طرف یہ کہا - کہ وہ نہ تو کسی کا نام بتانے کے لئے تیار ہیں - اور نہ وہ اس بارے میں کوئی تحقیق کرانا چاہتے ہیں گویا ان کی غرض تو احمدیوں کو بدنام کرنا ہے - پھر وہ بیان کردہ شکایات کا ازالہ کیوں کرائیں -

باوجود اس کے جناب ناظر صاحب امور عامہ نے جن امور کے متعلق ان کے لئے ممکن تھا تحقیقات کی - اور انہیں مصری صاحب کے بیان کے قطعاً خلاف پایا

اس کے بعد حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے مختصر سی تقریر کی - جس میں ثابت کیا - کہ نظارت امور عامہ نے مصری صاحب کے متعلق احمدیوں پر جو پابندیاں عائد کی ہیں - وہ فتنہ و فساد کو روکنے اور مصری صاحب کے اس قسم کے ادعا کو غلط ثابت کرنے کیلئے کہ اس قدر احمدی ان کے ساتھ ہیں - جو دن رات ان کے پاس آتے - اور اپنی مشکلات بیان کرتے ہیں - نہایت ضروری ہیں -

پھر مولوی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل نے خلافت کی اہمیت اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خلافت کی صداقت کے متعلق تقریر کی - ان کے بعد ابو العطاء مولوی اللہ دتا صاحب نے تقریر کرتے ہوئے بتایا - کہ مصری صاحب ایک طرف تو یہ شکایت کرتے ہیں - کہ احمدی دوکاندار انہیں سودا نہیں دیتے - اور دوسری طرف یہ کہتے ہیں کہ بہت سے احمدی دہریہ ہو گئے ہیں - اور ہوتے جا رہے ہیں - اگر وہ اپنے اس ادعا کو درست سمجھتے ہیں تو انہیں چاہیئے کہ احمدیوں سے دور بھاگیں - ان سے کوئی چیز خریدنا تو الگ رہا مفت بھی نہ لیں - ان سے بات تک نہ کریں - تا کہ ان کے مقدس خاندان میں اور ان کی پاکباز اولاد میں دہریت کا اثر نہ پہنچ جائے -

اسی سلسلہ میں مولوی صاحب نے یہ بھی بیان کیا - کہ مصری صاحب غلط بیانی

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۶ جولائی ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے -

بذریعہ خطوط

۴۹۳	حسین بی بی صاحبہ ضلع لاہور	۵۰۱	مختاراں بیگم صاحبہ تھرپارکر (سندھ)
۴۹۴	ابو الفضل محمد عظیم صاحب " گجرات	۵۰۲	غلام علی صاحب " " (دستی بیعت)
۴۹۵	محمد رضا صاحب ریاست پٹیالہ	۵۰۳	صغریٰ بیگم صاحبہ ضلع لائل پور
۴۹۶	سردار خاں صاحب ضلع گورداسپور	۵۰۴	تہالی صاحبہ " گورداسپور
۴۹۷	محمد حسین خاں صاحب " شاہپور	۵۰۵	دولت بی بی صاحبہ " منٹگمری
۴۹۸	محمودہ بیگم صاحبہ " سیالکوٹ	۵۰۶	رقیہ بیگم صاحبہ " گورداسپور
۴۹۹	شاہ محمد صاحب " ہوشیارپور	۵۰۷	دولت بی بی صاحبہ ضلع گورداسپور
۵۰۰	سرداراں بیگم صاحبہ تھرپارکر (سندھ)		

بیان کر کے اور جھوٹے الزامات لگا کر ان کی ذمہ داری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ پر ڈالتے ہیں جس سے ان کی غرض یہ ہے کہ حضور کی ہتک کر کے جماعت کو اشتعال دلائیں حالانکہ حقیقت یہ ہے - کہ میں نے اپنے کانوں سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو لوگ جماعت سے خارج کئے جانے والوں کے فتنہ کو دور کرنے کا کام کر رہے ہیں ان میں سے اگر کسی نے کسی قسم کی اخلاقی کمزوری دکھائی - تو اس سے سخت بازپرس کی جائے

آخر میں مولوی صاحب نے یہ بھی بیان کیا کہ مصری صاحب نے اس قسم کی بے سروپا باتوں کیلئے تو اعلان لکھکر لگا دیا - مگر اس وقت تک انہیں جو چیلنج دئے گئے ہیں - ان کے جواب میں وہ بالکل خاموش ہیں حتیٰ کہ ابھی تک انہوں نے یہ بھی اعلان نہیں کیا کہ انکے عقائد کیا ہیں - وہ اپنے عقائد تو پیش کریں - اور پھر علمی میدان میں اتریں -

مولوی صاحب کے بعد پھر حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے مختصر سی تقریر کی جس میں بتایا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ الکفر ملۃ واحدۃ کا اس موقع پر بھی پورا ہو رہا ہے - مصری صاحب جب تک جماعت احمدیہ میں تھے - کوئی احراری کوئی غیر مبائع اور کوئی غیر احمدی ان کے پاس نہ آتا تھا - اور نہ وہ ان لوگوں سے میل جول رکھتے تھے - لیکن ادھر ان کو جماعت سے علیحدہ کیا گیا - ادھر ڈاکٹر عبداللہ کا لڑکا ان کے مکان پر پہنچ گیا - مہر دین آتش باز ان کیلئے بیتاب ہو گیا - عمر دین پیغامی ان کے پاس دوڑا آیا کیوں - باوجود اختلاف عقائد کے ان کا آپس میں کیا تعلق پیدا ہو گیا یہی کہ الکفر ملۃ واحدۃ

آخر میں حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب نے تقریر فرمائی جس میں مصری صاحب اور فخر الدین ملتانی کی وہ حالت بیان کرتے ہوئے جبکہ وہ قادیان میں نہایت غربت اور تنگدستی کی حالت میں آئے تھے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے کس طرح ذاتی طور پر ان پر بے حد احسان کئے - مگر آج انہوں نے جو رویہ اختیار کر رکھا ہے وہ کسی مذہب کا انسان اپنے کسی معمولی محسن کے خلاف بھی اختیار نہیں کر سکتا -

آپ نے یہ بھی فرمایا - مصری صاحب کی جبکہ قادیان میں نہ کوئی جائداد ہے - نہ مکان اور نہ قادیان کی مقدس بستی سے ان کا کوئی تعلق ہے - تو پھر انہیں یہاں رہنے کا کیا حق ہے - ایسی حالت میں اگر کوئی فتنہ و فساد پیدا ہوا - تو ساری ذمہ داری ان پر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۸ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۶ھ

شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری کی غلط فہمی

جو خدا کا ہے اسے للکارنا اچھا نہیں ٭ ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبۂ زار و نزار

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کے قلم سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیخ عبد الرحمٰن صاحب اب تک جو کچھ تھے۔ وہ صرف سلسلۂ عالیۂ احمدیہ کے طفیل اور صدقہ سے تھے۔ ان کی شامتِ اعمال نے انہیں خود سلسلہ سے خارج کرا دیا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح والمہدی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ کرم و عطوفت انہیں موقعہ دیا تھا۔ کہ وہ توبہ و استغفار کر کے اپنی روحانی موت کا شکار نہ ہوں۔ مگر انہوں نے ۲۴ گھنٹہ کا نوٹس دے کر اپنی قسمت کا فیصلہ آپ کر لیا؟

سلسلۂ عالیۂ احمدیہ خدا تعالےٰ کا قائم کردہ سلسلہ ہے۔ اس کی بنیاد دعا اور اس کی ترقی کا انحصار کسی انسان پر نہیں۔ ہاں انسانوں اور جماعتوں۔ بلکہ دنیا پر اس کا احسان ہے۔ مصری صاحب کا اپنے رسوخ و اثر کا ذکر کرنا ایک ایسی غلط فہمی ہے۔ جو بہت جلد دور ہو جائے گی۔ مصری صاحب نے دیکھا ہے۔ کہ سلسلہ کی ابتدا سے اب تک بہت ایسے دعوے کرنے والے تھے۔ کہ "میں نے ہی اس کو بلند کیا۔ اور میں ہی گراؤنگا" اور انہوں نے کرشمہ قدرت سے ان کو گرتے۔ اور ذلیل ہوتے دیکھا؟

مجھے شیخ صاحب سے محبت رہی ہے مگر میں خدا تعالےٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ان کے رسوخ اور اثر کو نہ کبھی سمجھا۔ اور نہ اس کی کچھ وقعت میرے دل میں تھی۔ اور نہ اسکی کوئی وجہ ہو سکتی تھی

سلسلۂ عالیۂ احمدیہ نے ہم کو اس قسم کی بُت پرستی سے ہمیشہ نجات دی۔ انسانوں میں جس وجود کو ہم نے واجب الاحترام اور مطاع یقین کیا۔ وہ اللہ تعالےٰ کا مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تھا۔ اور اس کے بعد آپ کے خلفاء۔ ہاں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اہل بیت اور آپ کی ذریتِ طیبہ کے ساتھ محبت و اخلاص ہمیشہ جزوِ ایمان یقین کرتا آیا ہوں۔ اور اس وقت جبکہ میرا ہر سانس مجھے موت کے قریب کر رہا ہے میں اسی ایمان پر بحمد اللہ قائم ہوں؟

خلافت محمود کا مقام

میں علےٰ وجہ البصیرت اپنے ذمہ ایک فرض سمجھ کر یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مقام جس طرح بلند اور رفیع ہے۔ اسی طرح حضورؑ کے خلفاء میں خلافتِ محمود کا مقام بہت بلند ہے؟

خلافتِ محمود ایک عظیم الشان نعمت اور برکت ہے۔ جو سلسلہ کو دی گئی ہے۔ اس کی بشارت خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ نصف صدی سے زائد عرصہ ہوتا ہے۔ دی۔ اور پھر متواتر الہامات۔ رویا اور کشوف میں اس کے مقام رفعت کو دکھایا گیا۔ اور یہ تمام امور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریروں اور تقریروں میں بہت عرصہ پہلے شائع ہو چکے۔ یہ خلافت سلسلہ کو آفاق میں پھیلانے کے لئے مقدر تھی۔ اور اس کے ثمرات اتنے شیریں ہیں۔ کہ بیان میں نہیں آسکتے۔ سچ تو یہ ہے۔ ؎

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں
محوِ حیرت ہوں۔ کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائیگی

امتحان اور ابتلا

ان بشارتوں میں ان امتحانوں اور کشمکشوں کا بھی ذکر ہے۔ جو اس کے عہد میں محض اس کی عظمت کے اظہار کے لئے ہونے والی تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ابتدائے خلافت میں سالانہ جلسہ پر ایک تقریر فرمائی تھی۔ جس میں ان تمام خطرات کو جو آنے والے تھے اسلام کے قرنِ اول کی خلافت کے فتنوں کے رنگ میں بیان کر کے جماعت کی ذمہ داریوں کو واضح کیا تھا؟

مصری صاحب کا علم اور تجربہ اگر ان کے کبر و نخوت نے ضائع نہیں کر دیا۔ تو گزشتہ ۲۳ سال کے واقعات انکی آنکھوں کے سامنے ہیں۔ مصری صاحب کا تو کوئی اثر اور رسوخ نہیں۔ اور ابھی یہ حقیقت ان پر کھل جائے گی۔ اور انہیں ہر طرف سے آواز آنے لگے گی۔ کہ ایاز قدر خود بشناس۔ جن لوگوں کا فی الحقیقت ایک اثر اور رسوخ تھا۔ جو لاریب جماعت میں عمائد اور قائد کا حکم رکھتے تھے۔ انہوں نے جب خلافتِ حقہ کا انکار کیا تو مصری صاحب سے بڑھ چڑھ کر دعوے کئے۔ مگر انہوں نے ہی نہیں۔ دنیا نے دیکھ لیا۔ کہ مقامِ محمودؓ کی عظمت کیا ہے۔ وہ نظارہ میری آنکھوں کے سامنے ہے جب مولوی سید محمد احسن صاحب مرحوم نے عزلِ خلافت کا اعلان کیا۔ تب حضرت خلیفۃ المسیح نے اس اعلان کا جواب اس قوت اور بصیرت سے دیا۔ کہ تائید ربانی کا کھلا کھلا ثبوت ملتا تھا۔ اور آخر دنیا نے دیکھ لیا کہ یہ خدا کا بنایا ہوا خلیفہ ہے۔ واقعات کے سلسلہ کو یکے بعد دیگرے عالم تصور میں دیکھو تو حقیقت نمایاں ہو جاتی ہے؟

مصری صاحب سے

مصری صاحب تو در کنار اگر ساری دنیا مل کر بھی اپنی قوت۔ اتحاد۔ اور اثر کو لے کر اس کے مقابلہ میں کھڑی ہو جائے۔ تو یقیناً وہ حسرت کے ساتھ ناکام ہوگی۔ یہ خیالی امر نہیں۔ صداقت ہے؟

میں مصری صاحب کو تو یہی کہونگا کہ اگر ان کی سعادت اور شرافت کی حس کچھ بھی باقی ہے۔ تو اپنی جان۔ اور اپنے بال بچوں پر رحم کریں۔ اور اس انجام سے اپنے آپ کو بچا لیں۔ جو ارتداد کا لازمی نتیجہ ہوا کرتا ہے؟

میں قادیان سے بہت دور ہوں میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ مجھے کسی قسم کے حالات کا علم نہیں۔ اس لئے میں کسی اثر کے نیچے نہیں۔ محض رضاً للدین یہ لکھ رہا ہوں؟

وہ اس قسم کے بڑے بول بول کر اپنی روحانی موت کا ذریعہ نہ ہوں۔ توبہ کریں۔ اور توبہ کا دروازہ بند نہیں ہو سکتا۔ جب تک انسان خود اسے بند نہ کرے۔ ہاں توبہ کے ساتھ ندم۔ اور عزم۔ اور تبدیلی کی ضرورت ہے؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ سے

میں جماعت کو یہ بھی کہنا چاہتا ہوں۔ کہ وہ مصری صاحب کے اس دعویٰ کی حقیقت ان پر واضح کردیں۔ تاکہ انہیں اپنی ہستی معلوم ہو۔ کیونکہ

جوش بے جا میں خاک کا پتلا
اپنی ہستی بھی بھول جاتا ہے

یہ ایک امتحان ہے۔ یاد رکھو ایسے ہی امتحاں ہوتے ہیں۔ جن کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبل از وقت بتایا گیا تھا۔ بعض پکڑے جائیں گے۔ پس ان اسیروں میں شامل ہونے کی کوشش نہ کرو۔

صحابہ سے

ایسا ہی میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے صحابہ سے کہتا ہوں۔ کہ ایسے ابتلاؤں کے وقت ان کا فرض نہایت نازک ہے۔ اس لئے کہ وہ اپنی عمر کے آخری حصہ میں علی العموم جارہے ہیں۔ مگر باوجود اس کے ایسے ابتلاؤں کے وقت ان سے ہی سب سے بڑی قربانی کا مطالبہ کیا جاسکتا ہے۔ اور حقیقت میں اس نعمت عظمیٰ کے مقابلہ میں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہونے کے ذریعہ انہیں ملی یہ کوئی قربانی نہیں ادنیٰ شکریہ ہے۔ کہ وہ اپنی تمام قوتوں کو خلافت کی تائید میں لگادیں

ایک راز کا اظہار

میں آج ایک راز کا اظہار کرنے پر مجبور ہوں۔ میری اولاد جانتی ہے۔ ان کے پاس میرے خطوط موجود ہیں۔ میں نے انہیں ہمیشہ یہ نصیحت اور وصیت کی۔ کہ یہ خلافت نہایت عظیم الشان خلافت ہے۔ اس کی بہت بڑی مخالفت لازمی ہے۔ تمہارا اپنی زندگیوں میں ایک ہی فرض ہے۔ کہ خلافت سے وابستہ رہ کر اس کی حفاظت کرو۔ اگر تم سب کچھ کھو کر اور اپنے آپ کو مٹا کر بھی اس مقصد کو پالوگے تو سب کچھ تمہارا ہے اور تم پر موت نہیں آسکتی۔ خلافت تمہاری دنیا میں ایک ہی قیمتی متاع ہے۔ میں خدا کے فضل اور رحم سے ہمیشہ خلافت کا خادم رہا ہوں۔ اور ایک بصیرت کیساتھ اس حقیقت کو سمجھتا ہوں۔ کہ خلافت ہی خدا کی تجلیوں کی مظہر ہے۔

حضرت محمود کی شکل میں وہ اولوالعزم آیا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے نزول کا مظہر ہے۔ جو لوگ اب تک اسے ایک معمولی انسان یقین کرتے ہیں۔ وہ غلطی پر ہیں۔ وہ ان تمام بشارتوں کا مصداق ہے۔ جو مصلح موعود کے لئے ہوئی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذریت سے جس انسان کے کھڑے ہونے کا وعدہ کیا تھا۔ وہ یہی ہے۔ جس کی آنکھیں دیکھنے کی ہوں۔ وہ دیکھے۔ اور جس کے کان سننے کے ہوں۔ وہ سنے

تمام سعادتوں کے حصول کا ذریعہ

سلسلہ عالیہ ترقی کرے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے وعدے پورے ہوں گے۔ لیکن وہ بڑا بدقسمت ہے۔ جو اس خلافت سے وابستہ نہ رہے۔ اب تمام سعادتوں اور ساری برکتوں کا یہی ایک ذریعہ ہے کہ خلافت کے دامن کو مضبوط پکڑ لو اور اس کے لئے کامل قربانی کا عزم کرلو۔

جماعت احمدیہ بت شکن ہے

مصری صاحب اور ان کے ساتھ اگر کوئی ہوں۔ یاد رکھیں یہ بت پرستوں کا سلسلہ نہیں بت شکن جماعت ہے اور حضرت محمود نے عملاً اسے بت شکن بنا دیا ہے۔ ہماری نظروں میں کسی شخص کی کوئی عزت اور وقار ہے۔ تو وہ محض سلسلہ کی خدمت اور اخلاص کی وجہ سے ہے۔ جو بدقسمت اپنے ہاتھ کو اس حبل اللہ سے الگ کرلیتا ہے۔ اس کی قیمت ہماری نظر میں ایک سڑے ہوئے کیڑے جتنی بھی نہیں۔

یہ تباہ کن خیال ہے۔ کہ انسان اپنے آپ کو کوئی وقعت دینے لگے۔ اور بڑا سمجھنے لگے۔ میں سمجھتا ہوں۔ مصری صاحب نے جماعت کے صادقین اور راسخین فی العلم پر بھی بدظنی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت میں ان کا اثر اور رسوخ ہے۔ اس لئے کہ جماعت صادق کی جماعت اور خادم ہے۔ وہ جو خلافت کے مقابلہ میں اپنا منہ کھولتا ہے۔ وہ ایک پرپشہ جتنی وقعت نہیں رکھتا۔

عظیم الشّان خلافت

میں آخر میں پھر اپنے دوستوں واقف کاروں اپنے عزیزوں رشتہ داروں اور بچوں سے کہتا ہوں۔ کہ یہ عظیم الشان خلافت ہے۔ اس کے ساتھ بڑی بڑی مشکلات بھی لازمی ہیں۔ مگر اس کے برکات اور ثمرات ایسے ہیں۔ کہ آج نہ آنکھ دیکھ سکتی ہے۔ نہ کان سن سکتے ہیں۔ اور نہ کسی قلب پر گذر سکتے ہیں۔ اس لئے اس قیمتی متاع کے لئے اپنی ساری طاقتوں ہمتوں اور مالوفات کو قربان کرو۔ اسکے لئے اگر تمہیں اپنے بزرگوں دوستوں اور اولاد سے قطع کرنا پڑے یا اموال سے جدا ہونا پڑے تو یہ سب کچھ دے کر بھی اگر تم اس سے وابستہ رہے۔ اور اس کی حفاظت میں کسی خطرہ کی پرواہ نہ کی تو یاد رکھو۔ تم نے سب کچھ پا لیا۔ میں نے اپنا فرض ادا کردیا ہے۔ اور میں بحمداللہ اس معرکہ میں اپنے دل سے اس فیصلہ میں متفق ہوں۔

شیخ صاحب مصری کو چیلنج اور انکی خاموشی

شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری نے موجودہ فتنہ برپا کرنے یا بقول ان کے اصلاحی قدم اٹھانے کا باعث یہ قرار دیا تھا۔ کہ جماعت احمدیہ میں بہت سے لوگ دہریہ بن چکے ہیں اور بہت سے اندر ہی اندر دہریہ بن رہے ہیں۔ شیخ صاحب موصوف کا یہ دعویٰ سراسر غلط اور بانئے سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نیز جماعت احمدیہ کی کھلی کھلی توہین ہے۔ اس لئے ہم نے شیخ صاحب کو چیلنج کیا تھا۔ کہ اگر وہ اس دعویٰ میں سچے ہیں۔ تو کم از کم ایک سَو ایسے اشخاص کے نام بتائیں۔ جو دہریہ بن چکے ہیں۔ اور ایک سَو ایسے اشخاص کا پتہ دیں۔ جو بقول ان کے اندر ہی اندر دہریہ بن رہے ہیں۔

ہمارے چیلنج پر متعدد ایام گزر چکے ہیں۔ مگر شیخ صاحب نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ فرضی مظالم کی داستانیں تو مرتب کررہے ہیں۔ مگر ہمارے اس چیلنج کو منظور کرنے کی جرأت نہیں کرسکتے۔ پس ثابت ہوگیا۔ کہ شیخ صاحب نے جو دعویٰ کیا تھا۔ وہ بے ثبوت اور غلط ہے۔ کیا تقوٰی کا تقاضا نہیں کہ شیخ صاحب اس قسم کی غلط بیانی سے توبہ کریں۔ خاکسار ابوالعطاء جالندھری۔

حضرت امیر المومنین فضل عمر کو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شکل میں دیکھا

آج (۴ جولائی) بعد نماز فجر تلاوت قرآن کریم اور تذکرہ کے پڑھنے کے بعد خاکسار سوا چھ بجے چند منٹ کے لئے سوگیا۔ تو دیکھا کہ ماہ اکتوبر میں مجلس مشاورت ہورہی ہے۔ مولوی عبدالمغنی صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ بھی موجود ہیں۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تقریر کے لئے کھڑے ہوئے ہیں میں لیٹا ہوا ہوں۔ دل میں خیال آیا کہ حضور تو حضرت عمرؓ ہیں۔ اس پر کئی دفعہ میں نے غور سے دیکھا اور بار بار یہی نظر آیا۔ اور ہر دفعہ درد بھرے دل کے ساتھ افسوس کرتا رہا۔ کہ لوگ قدر نہیں کرتے۔

ملک صلاح الدین ایم۔ اے۔ قادیان۔

411

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافتِ حقہ

یکم جولائی بعد نماز مغرب مسجد اقصےٰ میں جمعیۃ فتیان الاحمدیہ کا جو جلسہ منعقد ہوا۔ اس میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے حسب ذیل تقریر فرمائی:

میں اس وقت چند باتیں اس امر کے متعلق بیان کرنا چاہتا ہوں۔ کہ جب ہم لوگ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت برحق ہے اور آپ خدا تعالےٰ کے مقرر کردہ سچے خلیفہ ہیں۔ پھر اگر کوئی شخص اس امر سے منکر ہو جائے۔ جیسا کہ شیخ مصری صاحب وغیرہ تو ہم کن باتوں سے ان کو یہ امر منوا سکتے ہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت خلافت حقہ ہے۔ سو جاننا چاہیئے کہ ہم مسلمانوں کے لئے

تمام مشکلات کا علاج

قرآن کریم میں موجود ہے۔ یہ پاک صحیفہ ہر شعبۂ زندگی میں ہمارا کامل راہنما ہے پس ہمیں قرآن کریم پر غور کرنا چاہیئے اس بارے میں

پہلی بات

قرآن مجید نے ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے:-

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا قَالُوْۤا اَنّٰی یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَیْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اٰیَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰی وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ (سیقول ع ۱۵) یعنی

حضرت موسےٰ علیہ السلام کے بعد ان کی قوم کے ایک نبی کو جب لوگوں نے کہا۔ کہ ہمارا ایک حاکم مقرر کیجئے۔ تاکہ ہم اس کے ماتحت ان لوگوں کے خلاف لڑیں۔ جنہوں نے ہمیں وطن سے نکالا ہے۔ تو اس نبی نے ایک شخص کا انتخاب کر کے کہا۔ یہ طالوت تمہارا حاکم ہوگا۔ تم اس کے ماتحت کام کرو۔ انہوں نے اس پر اعتراض کیا۔ اور کہا۔ کہ طالوت ہمارا حاکم کیسے بن سکتا ہے۔ اس پر اس نبی نے انہیں یہ بات کہی۔ کہ تم تھوڑی دیر کے لئے ٹھیرو۔ اور طالوت کے ساتھ تم دشمن کے سامنے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر تمام طرف نظر دوڑا کر دیکھو۔ کہ کون تمہاری راہ نمائی کر سکتا ہے۔ تم دیکھو گے۔ کہ اگر کوئی شخص تمہیں بچا سکتا ہے۔ تو یہی جس کا انتخاب کیا گیا ہے:

اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں

ایک معیار

پیش فرمایا ہے۔ جو سچے امام اور ہادی کی شناخت کا معیار ہے۔ کہ جب قوم مصیبتوں میں گھر جاتی ہے۔ اور پہلا مطاع دنیا سے اٹھ جاتا ہے۔ تو سچے خلیفہ یا امام کی یہ علامت ہے۔ کہ خود بخود قوم کے دل اس کی طرف جھک جاتے ہیں۔ دیکھو حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور عرب میں ارتداد کا ایک بے پناہ سیلاب پھیل گیا۔ صحابہ سخت متفکر ہو گئے تو اس وقت سب صحابہؓ کی نظر ایک شخص کی طرف اٹھی۔ اور وہ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

تھے۔ سب نے آپ کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر آپ کی بیعت کر لی۔ اسی طرح جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انتقال فرمایا۔ تو تمام جماعت میں رنج و الم کی لہر دوڑ گئی۔ کیونکہ ابھی بہت سی قابلِ تکمیل باتیں باقی تھیں۔ اس وقت ساری جماعت کے دل یک زبان ہو کر بول اٹھے۔ کہ آج جس کے ہاتھ میں ہاتھ دینے سے ہم بچ سکتے ہیں۔ وہ

حضرت نور الدین رضی اللہ عنہ

ہیں۔ چنانچہ سب نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔

اِنَّ اٰیَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

یعنے سچے خلیفہ کی یہ علامت ہے کہ مصیبت کے وقت قوم کے دلوں میں اسی کے وجود کو دیکھ کر یہ سکینت پیدا ہوتی ہے۔ کہ بس یہی شخص اس وقت ہمیں بچا سکتا ہے۔ پھر جب حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ فوت ہوئے اسوقت قادیان میں ہزاروں احمدی موجود تھے۔ اس وقت بھی سب کے دل پکار اٹھے۔ کہ ہم

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد

کے ہاتھ پر بیعت کر کے بچ سکتے ہیں۔ اور سب کے دل اس طرف مائل تھے کہ اگر کوئی ہستی خلافت کے قابل ہے تو وہ آپ ہی ہیں۔ اس وقت نہ شیخ مصری نے اعتراض کیا۔ اور نہ فخر الدین نے۔ کیونکہ سارے احمدیوں کے دل راجح تھے اس طرف کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ خلیفہ ہوں:

پس قرآن کریم نے ہمیں بتایا ہے۔ کہ کسی کے سچے امام یا ہادی ہونے کا یہ ثبوت ہے۔ کہ جب پہلا امام گزر جائے۔ اور قوم یتیم۔ اور بیوہ عورت کی طرح رہ جائے۔ تو اس قوم کا دل خود بخود پکار اٹھتا ہے۔ کہ فلاں شخص اس وقت ہماری کشتی کو منجدھار سے نکال سکتا ہے۔ اور یہ کہ کامیابی اسی کے ساتھ وابستہ ہے۔ مصری صاحب اور فخر الدین ملتانی اس بارے میں ہمارے ساتھ متفق تھے۔ اور ۲۳ سال جو زمانہ نبوت ہے، متفق رہے۔ پس حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے سچے خلیفہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہونے کی تائید اٰیت اِنَّ اٰیَۃَ مُلْکِہٖ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ التَّابُوْتُ فِیْہِ سَکِیْنَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ سے ہوتی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول کا وصال ہوا۔ تو جماعت کے کثیر حصہ کے دل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف راجع ہوگئے۔ پس قرآن مجید نے ہمیں ایک گُر بتایا ہے۔ کہ جو شخص اس لائق ہوتا ہے۔ کہ امام بنایا جائے۔ اس کی طرف لوگوں کے دل خود بخود کھنچے جاتے ہیں۔ پس صداقت کا معیار ہمارے دل ہیں۔ اسی طرح آئندہ قیامت تک جس کی طرف لوگوں کے دل مائل ہوں گے۔ وہی واجب الاطاعت

خلیفہ اور امام

ہوگا۔ اور وہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جانشین ہوگا۔ جو لوگ ۲۳ سال ماننے کے بعد اب کہتے ہیں۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سچے خلیفہ نہیں۔ ہم ان سے کہتے ہیں۔ کہ جب ضرورت پڑی تھی۔ تو تم نے بھی اس سے اتفاق کیا تھا۔ اور تم نے بھی انہی کے ہاتھ میں ہاتھ دیا۔ اس وقت کیوں یہ نہیں کہا۔ کہ مولوی محمد علی۔ شیخ مصری یا فخر الدین کے ہاتھ پر بیعت کرنی چاہیئے اس وقت صرف ایک ہی شخصیت تھی جس کی طرف تمام نگاہیں اٹھیں۔ اور تمام دل خود بخود اس کی طرف مائل ہوگئے پس یہ ہے ایک معیار جس پر سچے امام اور مطاع کو پرکھا جاسکتا ہے دیکھو

دل خدا کا مقام ہے

اسی لئے کسی نے کہا ہے۔

دل گزرگاہِ خلیل اکبر است

اس وقت تو شائبہ اخلاص اور شائبہ نفاق اطاعت و عدم اطاعت کا متحرک ہوسکتا ہے لیکن اصل وقت انتخاب کا وہ ہے۔ جب پہلا امام فوت ہوجائے۔ اس وقت دل جس کی طرف جھک جائیں۔ وہی سچا امام ہوتا ہے۔

ایجاب و قبول کا وقت

تو وہی ہے۔ اب درمیان میں انکار کچھ معنے نہیں رکھتا۔ بتاؤ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ جس دن فوت ہوئے۔ کیا شیخ مصری صاحب کی طرف کسی نے رُخ کیا۔ کہ ان کی بیعت کی جائے۔ اس وقت سب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف بڑھے اور حضور ہی کے ہاتھ پر بیعت کی۔

دوسری بات

حضرت خضر اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کا واقعہ ہے۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام نبی تھے۔ مگر حضرت خضر نبی نہ تھے۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام نے ان سے کہا۔ کہ میں آپ سے کچھ باتیں سیکھنی چاہتا ہوں۔ حضرت خضر ان کو اپنے ساتھ لے گئے۔ راستے میں دریا آگیا جب وہ کشتی میں بیٹھے۔ تو حضرت خضر نے کشتی توڑ دی۔ اس پر حضرت موسےٰ علیہ السلام نے اعتراض کیا۔ جس کے جواب میں انہوں نے کہا۔ کہ جاؤ آپ اس لائق نہیں۔ کہ مجھ سے کچھ سیکھ لیں۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام نے کہا میں بھول گیا۔ اب نہیں پوچھوں گا۔ تھوڑی دور جاکر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پھر کوئی اعتراض کیا۔ اس پر حضرت خضر نے پھر تنبیہہ کی۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام نے معذرت کی اور کہا۔ اگر تیسری دفعہ مجھ سے غلطی ہوئی۔ تو پھر بے شک آپ کو اختیار ہوگا۔ کہ مجھے اپنی رفاقت سے خارج کردیں حضرت موسےٰ علیہ السلام ایک شارع نبی تھے۔ لیکن ایک غیر نبی سے اس کے علوم سیکھنے کے لئے چند روزہ رفاقت اختیار کی تھی۔

پس اس واقعہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے۔ کہ جس کے

ہاتھ میں ہاتھ

دیا جائے۔ اس پر اعتراض مت کرو۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں حضرت موسےٰ علیہ السلام اور حضرت خضر کا قصہ کیوں بیان کیا۔ اس لئے کہ قرآن کریم کامل کتاب ہے۔ اور اس میں انسانی زندگی کا مکمل لائحہ عمل موجود ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ جب ایک بار کسی کے ہاتھ میں ہاتھ دو۔ تو پھر اس کے واپس کھینچنے میں جلد بازی نہ کرو۔ اس پر اعتراض نہ کرو۔ اور اس کا انکار نہ کرو۔ پس یہ قصہ ہمارے لئے مشعل ہدایت اور خضر راہ ہے۔

تیسری بات

یہ یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلفاء حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے سچے ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے حق میں کچھ پیشگوئیاں کی تھیں۔ وہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی ذات میں اور ان کے عہد میں پوری ہوئیں۔ جیسا کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعطیت الکنزین الاحمر والابیض یعنے مجھے سرخ و سفید دو خزانے قیصر و کسرےٰ کے دیئے گئے اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اعطیت مفاتیح الشام واللہ انی لابصر قصورھا الحمرا الساعۃ اللہ اکبر اعطیت مفاتیح فارس اللہ اکبر اعطیت مفاتیح الیمن یعنے مجھے

شام کے خزانے

دیئے گئے۔ اور میں اس کے سُرخ محل یہیں سے دیکھ رہا ہوں۔ اسی طرح مجھے فارس کے خزانے دیئے گئے ہیں۔ اور میں مداین کے محلات دیکھ رہا ہوں۔

ظاہر ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی حضرت عمرؓ کے ہاتھ پر پوری ہوئی۔ اور ہم

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت

کو برحق ثابت کرنے کے لئے شیعوں کے سامنے اس امر کو پیش کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی یہ ثابت کرنے کے لئے حضرت عمرؓ کے ہاتھ پر پوری ہوئی کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ کا ہاتھ محمد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ تھا۔

اسی طرح

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیاں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ذریعہ پوری ہوئیں۔ مثلاً دمشق میں جانے والی پیشگوئی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر پوری ہوئی۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ پیشگوئی کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ اسی عہد میں پوری ہورہی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب میں دیکھا کہ آپ لندن میں تقریر کررہے ہیں۔ حضور کی یہ پیشگوئی بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے لندن تشریف لے جانے سے پوری ہوئی۔ اور یہ سب باتیں اس امر کی دلیل ہیں۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا وجود حضرت مسیح موعودؑ کا وجود ہے۔

چوتھی بات

جو قرآن کریم نے بیان کی ہے۔ وہ اس کے قصص ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک ہمارے لئے رہنمائی کا باعث ہے۔ قرآن کریم کے شروع ہی میں ایک واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ جو قیامت تک دہرایا جاتا ہے۔ وہ قصہ زمین پر خدا تعالےٰ کی طرف سے خلیفہ مقرر کرنے اور شیطان کے اس کو ماننے سے انکار کردینے کا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے:۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْھَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْھَا وَیَسْفِکُ

142
Digitized by Khilafat Library Rabwah

الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

(سورۃ بقرہ ع ۴)

یہ خلیفہ آدم تھا۔ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے دُنیا میں بھیجا گیا۔ سب نے اس کے لئے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے انکار کر دیا۔ اور خدا تعالےٰ نے اسے مردود بنا دیا۔ کیونکہ اس نے آدم کی نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کی نافرمانی کی۔ ہمیں اس واقعہ میں یہ سکھایا گیا ہے کہ منصب کو دیکھو۔ اور اطاعت کرو شخصیت کی طرف نہ دیکھو۔ خدا تعالےٰ نے ابلیس سے یہ نہیں کہا۔ کہ آدم میں فلاں خوبی ہے۔ فلاں بڑائی ہے۔ اس لئے اس کی خاطر سجدہ کرو۔ بلکہ کہا۔ یہ میرا حکم ہے۔ اس لئے اسے مانو۔ مگر اس نے انکار کیا۔ پھر انکار کرنے والے کا جو حشر ہوا۔ وُہ ظاہر ہے۔ اسی طرح حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے انکار سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا انکار لازم آتا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے انکار سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا انکار ہوتا ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے انکار سے خدا تعالےٰ کا انکار لازم آتا ہے۔ اور اس کا جو نتیجہ ہو سکتا ہے وُہ ظاہر ہے۔

اَلْمُسْلِمُ مِرْاٰۃُ الْمُسْلِمِ

جیسا کہ ہم مسلمانوں کے عقائد میں یہ بات داخل ہے۔ کہ قرآن شریف اپنی فصاحت بلاغت اختصار حقائق و معارف میں تمام الہامی کتب مقدسہ پر فوقیت اور فضیلت رکھتا ہے۔ ایسا ہی احادیث بھی تمام دنیا کے فصحاء۔ بلغاء۔ علماء اور ادباء کے کلام سے زیادہ مؤثر لطیف اور پر معنی ہیں۔ مثال کے طور پر متذکرہ بالا حدیث جو کہ صرف تین الفاظ پر مشتمل ہے۔ پیش کی جاتی ہے۔

اس حدیث کے لفظی معنی ہیں۔ "مُسلمان مسلمان کا آئینہ ہے" اب جو فصاحت و بلاغت اختصار کے ساتھ لفظ آئینہ اپنے اندر رکھتا ہے۔ وہ یہ ہے

(۱)

انسان آئینہ دو اغراض کے لئے دیکھتا ہے۔ ایک غرض تو یہ ہوتی ہے کہ اپنی خوبصورتی سے آگاہ ہو جائے دوسری یہ کہ چہرے کے کسی بدنما داغ سے مطلع ہو کر اسے دور کر سکے۔ ان دو اغراض کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ کہ دوسرے مسلمان بھائی کی خوبیوں اور عیوب دونوں اس کے سامنے رکھے نہ کہ ایک ہی پہلو پر زور دے۔ پھر دوسرے مسلمان بھائی کا بھی فرض ہے۔ کہ جس طرح آئینہ دیکھتے ہی اس کو اپنے چہرے کے بدنما داغ دور کرنے کی فکر ہوتی ہے۔ اُسی طرح کوشش بلیغ سے اپنی برائیوں کو دور کرنے کی طرف بھی متوجہ ہو۔

(۲)

جس طرح آئینہ مبالغہ سے کام نہیں لیتا۔ بلکہ صحیح اور اصلی حالت پیش کرتا ہے۔ اسی طرح مسلمان بھائی کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ اپنے بھائی کو اس کے عیوب بتانے میں مبالغہ سے کام نہ لے۔ اور نہ خوبیوں میں مبالغہ آمیزی ہو۔

(۳)

جس طرح آئینہ جب بدنما داغ چہرے پر دکھاتا ہے۔ اور دیکھنے والا اس پر غصے نہیں ہوتا۔ بلکہ اصلاح کی طرف فوراً متوجہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ہر مسلمان کا فرض ہے۔ کہ جب اس کے سامنے اس کا بھائی کوئی نقص بیان کرے۔ تو وہ بھی ناصح پر ناراض نہ ہو۔ بلکہ اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہو۔

(۴)

چہرے کے نقائص دور کرنے اور اسے داغ دھبوں سے پاک و صاف کرنے کے لئے عموماً تنہائی میں آئینہ دیکھا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر مسلمان کا فرض ہے۔ کہ وہ بعض باتیں جو کہ مجلس میں بتانے سے دوسرے کی ہتک کا باعث ہوں۔ وہ اپنے مسلمان بھائی کو علیحدگی میں بتائے۔

(۵)

جس طرح آئینہ دوسروں کو نہیں بتاتا۔ کہ فلاں میں یہ نقائص تھے۔ اور اس نے میرے بتانے پر درست کئے۔ اسی طرح مسلمان کا بھی فرض ہے۔ کہ بعض مشورے عیوب اور پرائیویٹ باتیں جن کا چھپانا بہتر ہو ان کا اظہار دوسرے کے متعلق مجلس میں نہ کرے۔

(۶)

جس طرح آئینہ خود کسی کے پاس نہیں جاتا۔ بلکہ دیکھنے والا خود اسے تلاش کرتا اور اس کے پاس آتا ہے۔ اسی طرح ہر ایک مسلمان میں خود تڑپ ہونی چاہیئے کہ وہ پاک صاف متقی۔ پرہیزگار ہستیوں کے پاس خود جائے۔ اور اسے اپنی اصلاح کی فکر زیادہ دامنگیر ہو۔

(۷)

جس طرح انسان آئینہ کو سنبھال کر رکھتا ہے۔ تاکہ وہ کہیں چکنا چور نہ ہو جائے۔ اسی طرح ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ کہ جو اس کو اپنی اخلاقی روحانی اصلاح کی طرف متوجہ کرے اس کا شکرگزار ہو۔ اسے اپنا محسن تصور کرے۔ اور اس سے تعلقات مضبوط و استوار رکھے۔

(۸)

جس طرح خوبصورت اور صاف آئینہ کو توڑنے کے لئے کوئی تیار نہیں ہوتا۔ اسی طرح ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اپنے نیک بھائی پر خواہ مخواہ تہمت لگا کر اس کو بدنام نہ کرے۔ کیونکہ وہ اس کا آئینہ ہے۔

(۹)

مرأۃ عربی میں ہر آئینہ پر بولا جاتا ہے۔ خواہ چھوٹا ہو خواہ درمیانہ خواہ قدِ آدم۔ جس طرح ہر سائز کا آئینہ انسان کا اسی قدر حصہ دکھاتا ہے۔ جس قدر اس کا قد ہوتا ہے اسی طرح ہر انسان دوسرے کے سامنے وہی باتیں بیان کریں۔ جن کا اسے یقینی علم ہو۔ نہ کہ ایک بات اسے معلوم ہو۔ اور دس باتیں زائد بیان کر دے

(۱۰)

جس طرح مختلف آئینوں کے مختلف جوہر ہوتے ہیں۔ اور بعض جوہر ایسے ہوتے ہیں۔ کہ وہ انسانی اعضاء کو اصلی حالت میں ظاہر نہیں کرتے۔ بلکہ بعض بڑا ظاہر کرتے ہیں۔ اور بعض اصلی حالت سے چھوٹا دکھاتے ہیں۔ آئینہ خریدتے وقت ان باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اسی طرح آپ اپنے اصلاح کرنے والے کا بھی انتخاب کریں۔ تاکہ وہ آپ کو صراطِ مستقیم پر چلا سکے۔ اور صحیح رائے دے سکے۔

(۱۱)

جس طرح آئینہ انسان ہر وقت نہیں دیکھتا رہتا۔ بلکہ کبھی کبھی دیکھتا ہے اسی طرح ہر وقت ہی کسی کے پیچھے نہیں پڑے رہنا چاہیئے اس سے انسان چڑ جاتا ہے۔ اور اثر زائل ہو جاتا ہے۔

(۱۲)

جس طرح آئینہ ہر چھوٹے بڑے کو اصلاح کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اسی طرح ہر مسلمان کا فرض ہے۔ کہ اگر ایک غریب نے امیر کو اصلاح کی طرف متوجہ کیا ہے۔ تو اسے بُرا نہیں منانا چاہیئے۔ اور اگر امیر نے غریب کو توجہ دلائی ہے۔ تو اسے بھی تحکمانہ انداز تصور نہ کرنا چاہیئے۔

(۱۳)

ال اگر دوسرے لفظ "المسلم" میں جنس کا تصور کیا جائے۔ اور پہلے لفظ "المسلم" میں استغراقیہ مانا جائے۔ تو اس کے یہ معنے ہوں گے۔ کہ ادلیاء اور مجددین اور صوفیا کرام عام لوگوں کے لئے آئینہ ہیں۔ عام لوگ اپنے اعمال کا ان سے مقابلہ کریں اور اصلاح کریں۔

(۱۴)

اگر دونو لفظوں میں ال جنس کا تصور کریں تو ہر ایک دوسرے کو اصلاح کی طرف متوجہ کر سکتا ہے۔

(۱۵)

اگر دونوں میں استغراقیہ مانا جائے۔ پہلے سے مراد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تصور کئے جائیں۔ اور دوسرے صوفیا اولیا کرام۔ تو اس سے یہ مراد ہے۔ کہ صوفیو اور بزرگان کرام اگر آپ کے سامنے کوئی آئینہ نہیں اور زیادہ ترقی کرنا چاہتے ہو۔ اور اپنے اعمال کا جائزہ لینا چاہتے۔ تو آپ کے سامنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قد آدم آئینہ ہے۔ آپ اس سے اصلاح کی طرف متوجہ ہو سکتے ہیں۔

(۱۶)

جس طرح کہ بیکار آئینہ خاک میں پھینک دیا جاتا ہے۔ اسی طرح جو مسلمان آئینہ نہ بنیگے۔ وہ خدا اور رسول کی نظروں سے گر جائیں گے۔ جس طرح خاک آلودہ اور بیکار آئینہ کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتا اسی طرح ان پر بھی رحم نہ کیا جاویگا۔

(۱۷)

جس طرح ٹوٹا ہوا آئینہ پاؤں کو زخمی کر دیتا ہے۔ اسی طرح جب کوئی مسلمان کہلا کر بگڑ جائے اور ارتداد اختیار کر لے۔ تو اس کے وجود سے نقصان ہی نقصان پہنچتا ہے۔ اور وہ قطعاً کسی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور جماعتہائے احمدیہ کا اظہار اخلاص و عقیدت

منافقین کی کمینہ حرکات کے خلاف اظہار نفرت و حقارت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلکتہ

جماعت احمدیہ کلکتہ کا ایک عام اجلاس ۴ جولائی ۱۹۳۷ء کو زیر صدارت جناب حکیم ابو طاہر محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کلکتہ منعقد ہوا۔ صاحب صدر۔ مولوی عبد الحفیظ صاحب سیکرٹری تبلیغ اور مولوی علی محمد صاحب اجمیری نے خلافت سے وابستگی اور نظام جماعت کی اہمیت پر تقریریں کیں اور مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق آراء پاس کیا گیا۔

جماعت احمدیہ کلکتہ کا یہ اجلاس حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے اپنی کامل عقیدت و اخلاص کا اظہار کرتا ہے۔ اور حضور نے بعض منافقین کے اخراج عن الجماعت کے متعلق جو کارروائی فرمائی ہے۔ اس کے لئے حضور کا تہ دل سے شکر گزار ہے۔ اور منافقین کے اس ادّعا کو کہ انہیں جماعت میں اثر و رسوخ حاصل ہے حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

خاکسار محمد شمس الدین کلکتہ

مانسہرہ

جماعت احمدیہ مانسہرہ کا ایک اجلاس زیر صدارت پیر محمد زمان شاہ صاحب وکیل مانسہرہ منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی

جماعت احمدیہ مانسہرہ کے جملہ افراد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور صدق دل سے عقیدت اور اخلاص کا اظہار کرتے ہیں۔ اور حضور کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ منافقین اور ان کے پراپیگنڈا کو انتہائی نفرت سے دیکھتے ہیں۔ محمد عرفان احمدی مانسہرہ

حیدر آباد (سندھ)

۲ جولائی انجمن احمدیہ حیدر آباد سندھ کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت جناب شیخ عظیم الدین صاحب منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار نے خلافت کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے۔ حضرت امیر المومنین کے عہد خلافت کے کارہائے نمایاں پر مختصر سی تقریر کی اور اس کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس کیا گیا۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ حیدر آباد سندھ منافقین کے اخراج از جماعت پر حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور اظہار شکریہ کرتے ہوئے شیخ عبد الرحمٰن مصری وغیرہ پر واضح کر دینا چاہتے ہیں۔ کہ ان کا ادعائے اثر و رسوخ ہر ایک مخلص احمدی کے نزدیک پائے استحقار سے ٹھکرا دینے کے قابل ہے۔ ہم خلوص بھرے جذبات عقیدت سے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ ہم حضور کو مصلح موعود اور خدا کا قائم کردہ خلیفہ سمجھتے ہوئے حضور کے دامن سے وابستگی کو ہی اپنے لئے ذریعہ نجات یقین کرتے ہیں۔ خاکسار نور احمد حیدر آباد سندھ

لدھیانہ

۲ جولائی جماعت احمدیہ لدھیانہ نے ایک غیر معمولی جلسہ منعقد کر کے حسب ذیل ریزولیوشن پاس کیا۔

جماعت احمدیہ لدھیانہ کا یہ اجلاس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کے مبارک وجود سے اپنی گہری اطاعت و عقیدت کا اظہار کرتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ سے دعا کرتا ہے۔ کہ وہ حضور کی ذات والا صفات کا حامی و ناصر ہو۔ اور نیز یہ جلسہ منافقین کے دعوئی اثر و رسوخ کو لغو اور باطل سمجھتا ہے۔

خاکسار رحمت اللہ خان سیکرٹری جماعت احمدیہ

قصور

یکم جولائی مسجد احمدیہ قصور میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں صاحب صدر نے ثابت کیا۔ کہ اللہ تعالےٰ کی قائم کردہ جماعتوں اور سلسلوں سے جو ٹکرایا پاش پاش ہو گیا۔ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مقابل جس نے کسی اثر اور رسوخ کا دعویٰ کیا وہ دنیا و آخرت میں ذلیل ہوا۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس کیا گیا۔

جماعت احمدیہ قصور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کے حضور ہدیہ عقیدت پیش کرتی ہوئی منافقین سے بیزاری اور نفرت کا اظہار کرتی ہے۔

سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ قصور

پراونشل انجمن احمدیہ پشاور

پراونشل انجمن احمدیہ پشاور نے ایک اجلاس منعقد کر کے حسب ذیل ریزولیوشن منظور کئے

(۱) یہ انجمن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بےحد ممنون ہے۔ کہ حضور نے منافقین کو جماعت سے خارج کر کے جماعت کو ان کے وجود سے پاک کیا ہے۔

(۲) صوبہ سرحد کی جملہ جماعتیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی دلی عقیدت اور فرمانبرداری کا اظہار کرتی ہیں۔ اور ہر قسم کی جانی و مالی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔

مظفر الدین جنرل سیکرٹری

لنڈی کوتل

۲۔ جولائی جماعت احمدیہ۔ خیبر ایجنسی لنڈی کوتل کا اجلاس منعقد ہو کر حسب ذیل قرارداد متفقہ طور پر پاس ہوئی۔

یہ اجلاس منافقین کے مکروہ پراپیگنڈا کے خلاف نفرت و حقارت کا اظہار کرتا اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور انتہائی خلوص و عقیدت کا اظہار کرتا ہے۔ اور حضور کو خدا تعالےٰ کا قائم کردہ خلیفہ یقین کرتے ہوئے حضور کے ہر حکم کی تعمیل کے لئے مال و جان سے تیار ہے۔ خاکسار شمس الدین سیکرٹری جماعت احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انبالہ چھاؤنی

جماعت احمدیہ انبالہ چھاؤنی نے ایک غیر معمولی جلسہ منعقد کر کے حسب ذیل قراردادیں منظور کیں

۱۔ جماعت احمدیہ انبالہ چھاؤنی کا یہ غیر معمولی اجلاس منافقین کے اخراج عن الجماعت کو نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور اسے سلسلہ کی بہتری کا موجب سمجھتا ہے۔

۲۔ یہ اجلاس شیخ عبدالرحمٰن مصری کے اس دعویٰ کو کہ "ان کو جماعت احمدیہ میں اثر و رسوخ حاصل ہے" بالکل باطل اور ایک لغو خیال کرتا ہے

خاکسار: سلطان محمود احمد انبالہ چھاؤنی

جموں

۲ جولائی۔ جماعت احمدیہ جموں کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قراردادیں متفقہ طور پر پاس کی گئیں

جماعت احمدیہ جموں کا یہ جلسہ منافقین کے گروہ پروپیگنڈا کے خلاف انتہائی نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ اور ان کے اس دعویٰ کو کہ جماعت احمدیہ میں ان کا اثر و رسوخ ہے۔ سراسر جھوٹ پر مبنی سمجھتا ہے۔

جماعت احمدیہ جموں کا یہ اجلاس حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور گہری عقیدت کا اظہار کرتا ہے۔ اور خلافت کے وقار و عزت کی حفاظت کے لئے ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہے

محمد یوسف سیکرٹری جماعت احمدیہ جموں

مبارک آباد سٹیٹ (سندھ)

۲ جولائی۔ مبارک آباد سٹیٹ کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں منافقین کے پروپیگنڈا کے خلاف اظہار نفرت کیا گیا۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اظہار عقیدت و وابستگی کی قرارداد منظور کی گئی۔

خاکسار:۔ ملک احمد خان سیکرٹری جماعت احمدیہ مبارک آباد سٹیٹ (سندھ)

رانچی

یکم جولائی۔ جماعت احمدیہ رانچی کا ایک غیر معمولی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار نے "امام وقت اور خلافت کے ساتھ کامل وابستگی ہی ذریعہ نجات ہے" پر مختصر سی تقریر کی۔ اس کے بعد حسب ذیل قراردادیں متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

جماعت احمدیہ رانچی کا یہ غیر معمولی اجلاس منافقین کے خلاف نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ۔ نے منافقین کے جماعت سے اخراج کے متعلق جو اقدام فرمایا ہے۔ اس کو جماعت کی بہبودی کا ذریعہ یقین کرتے ہوئے متشکرانہ جذبات کے ساتھ حضور کی خدمت میں ہدیہ شکر گذاری پیش کرتا ہے۔

جماعت ہذا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی کامل وفاداری۔ اطاعت اور فرمانبرداری کا نذرانہ پیش کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں علمبردار احمدیت مصلح موعود حضرت فضل عمر سے ہمیشہ وابستہ رکھے۔

خاکسار:۔ بشیر احمد سکرٹری جماعت احمدیہ رانچی

بدوملہی

جماعت احمدیہ بدوملہی کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشنز متفقہ طور پر منظور کئے گئے۔

ہم تمام ممبران جماعت احمدیہ بدوملہی شیخ عبدالرحمٰن مصری کے اس ادعائے باطل کو کہ اسے جماعت میں اثر و رسوخ حاصل ہے۔ باطل سمجھتے ہیں اور ان کے پراپیگنڈا کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس بات کے اظہار میں انتہائی خوشی محسوس کرتے ہیں کہ ہم خلافت کے وقار کو محفوظ رکھنے کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہیں۔ اور اس نعمت عظمیٰ سے علیحدگی کو روحانی موت اور ذلت سمجھتے ہیں۔

خاکسار:۔ ڈاکٹر نور الدین بدوملہی ضلع سیالکوٹ

جمشید پور

۲ جولائی۔ انجمن احمدیہ جمشید پور کا غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں بالاتفاق پاس ہوئیں۔

جماعت احمدیہ جمشید پور اپنے آقا و مولا سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مقدس اور بابرکت وجود سے اپنی مخلصانہ اطاعت اور دلی عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے حضور پرنور کی خدمت بابرکت میں نہایت مودبانہ طور پر عرض کرتی ہے کہ جماعت ہذا کے تمام افراد حق الیقین کے طور پر یہ ایمان رکھتے ہیں۔ کہ حضور خدا تعالیٰ کے موعود خلیفہ برحق ہیں اور حضور کی صداقت اور حقانیت کو تائیدات الٰہی نے خود نصف النہار کی طرح اظہر من الشمس کر دیا ہے۔ جماعت ہذا کا ہر فرد حضور کی اطاعت کو دینی و دنیوی لحاظ سے اپنے لئے بابرکت اور باعث نجات سمجھتا ہے۔ اور حضور کے ہر حکم پر لبیک کہتے ہوئے اپنے آپ کو بتوفیق الٰہی ہر وقت تیار و آمادہ پاتا ہے۔

منافقین جماعت کے اخراج کے متعلق حضور انور کا ہر اقدام جماعت کے لئے باعث صد شکریہ ہے۔ جماعت ہذا کا ہر ایک فرد سچے دل سے ایمان رکھتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے جس نے مقام خلافت پر حضور کو کھڑا کیا ہے۔ وہ حضور کو ہر شریر کے شر سے محفوظ و مامون رکھے گا۔ اور حضور کے تقدس اور پاکیزگی کو دنیا پر ظاہر کرے گا۔

محمد الدین احمد صدر جلسہ

کراچی

جماعت احمدیہ کراچی اپنے سید و آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور گہری محبت اور اخلاص سے نذر عقیدت پیش کرتی اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے بیرونی اور اندرونی فتنوں کو مغلوب کر کے حضور اور حضور کے غلاموں کی جماعت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقاصد

آئی ٹون
آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً سرخی آنکھ ناخونہ پھولا۔ جالا۔ روہے۔ پانی بہنا۔ گکرے۔ پڑبال۔ پلکوں کا گرنا۔ آنکھ کے پردوں کی سوزش کمزوری نظر اور شب کوری (اندھراتا) وغیرہ کیلئے مجرب اور لاثانی دوا ہے۔
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک
ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے
دی آئی ٹون کمپنی ۴۔۲۰ میکلوڈ روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابل توجہ سیکرٹریان مال

سیکرٹری صاحبان مال کی خدمت میں کئی دفعہ بذریعہ اعلان درخواست کی گئی ہے کہ حصہ آمد وجائیداد کا روپیہ بھیجتے وقت موصی کے نام کے ساتھ نمبر وصیت ضرور لکھا کریں۔ لیکن احباب چند دن اسپر عمل کرکے پھر چھوڑ دیتے ہیں روپیہ بھیجتے وقت یا تو موصی کا صرف نام لکھ دیتے ہیں۔ نمبر نہیں لکھتے۔ یا نمبر لکھدیتے ہیں نام نہیں لکھتے۔ اس سے دفتر کا وقت بہت ضائع جاتا ہے ایک ایک نام کے کئی کئی شخص ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے روپیہ کے متعلق غلطی لگ جانے کا امکان ہے۔ اس لئے ہر موصی کے نام کے ساتھ نمبر وصیت خط وکتابت میں اور روپیہ بھیجتے وقت ضرور لکھنا چاہیئے:۔ سیکرٹری مقبرہ بہشتی

اعانت "الفضل"

محترمہ سیدہ رشید بیگم صاحبہ بنت حافظ عبد المجید صاحب مرحوم ومغفور واہلیہ ماسٹر علی محمد صاحب نے اپنے والد مرحوم کی طرف سے کسی مستحق کے نام اخبار الفضل جاری کرنے کیلئے بارہ روپے ارسال فرمائے ہیں جس کیلئے ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے احباب سے انکے نیز ان کے والد مرحوم کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ کہ جس ستعدی کے ساتھ مستورات کو الفضل کی اعانت کا خیال ہے مردوں کو نہیں۔ کیا ہم امید رکھیں کہ ہمارے بھائی اس ضمن میں اپنے فرض کا احساس کریں گے۔ منیجر

وصیتیں

۴۷۹۴ منکہ مفتی چراغ دین ولد مفتی شہاب الدین قوم قریشی پنشنر عمر ۸۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۲ء بدست حضرت مسیح موعود علیہ السلام ساکن بٹالہ محلہ مفتیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹ راپریل ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت میری ماہوار آمد نی گیارہ روپے بارہ آنے پنشن ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ مبلغ ایک روپیہ تین آنہ ماہوار داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ مفتی چراغدین بقلم خود
گواہ شد:۔ فضل حق احمدی نور منزل بٹالہ
گواہ شد:۔ شیخ عطا محمد ریٹائرڈ پٹواری کوچہ شیخاں

۴۸۱۸ منکہ چوہدری غلام رسول ولد چوہدری مولابخش مرحوم قوم جٹ جھنگل پیشہ زمینداری عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ڈاکخانہ ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج ۱۴ رمئی ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائداد اس وقت ایک بلاک زمین ۱۶ گھماؤں ۳ ایکڑ کی ہے۔ جس کو میں فروخت نہیں کرسکتا ہاں اس کی پیدائش کھاتا ہوں۔ نیز ۳ بلاک اراضی نہری میں لے قسطوں پر لی ہے۔ جسکی جملہ قسطیں ادا کرنے کے بعد میں مالک ہوں گا۔ یہ زرخرید اراضی نہری ۴۸ گھماؤں ہے۔ اس وقت ان کی سالانہ پیداوار اندازاً ۴ ہزار روپیہ کے قریب ہے۔ جو قسطوں اور لگان کی ادائیگی کے بعد بچتی ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ کہ میں اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ بیت المال قادیان کرتا رہوں گا۔ اور جب اراضی مذکورۃ الصدر کا میں مالک ہوں گا۔ تب اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن مذکور ہوگی۔ اگر آمد اس سے بڑھ جائے۔ یا خدانخواستہ کم ہو جائے تو اصل صحیح آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ مذکور کرتا رہوں گا۔ بوقت وفات اگر اس کے علاوہ کوئی اور بھی میری جائداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور رہوگی۔ اور جو حصہ وصیت میں اپنی زندگی میں داخل خزانہ کردوں وہ میرے حصہ وصیت کردہ سے منہا سمجھا جائیگا یہ میری آخری وصیت ہے۔ جسپر میں ہر طرح قائم و پابند ہوں۔

العبد:۔ غلام رسول کوٹ احمدیاں سندھ
گواہ شد:۔ محمد صالح مبلغ سندھ مقیم کوٹ احمدیاں
گواہ شد:۔ غلام حیدر برادر غلام رسول موصی

بالکل مفت:۔ دور حاضرہ کی نہایت عجیب وغریب حیرت انگیز ایجاد کی توضیح کا حامل

رسالہ

زندہ موت

مفت حاصل کرنے کے لئے اپنے علاقہ کے بارسوخ پڑھے لکھے دس روٗسا کے مکمل پتے ایک خط پر لکھکر ارسال کریں۔ رسالہ مفت ارسال کردیا جائے گا۔

ڈاکٹر ایم اسمٰعیل نمبر ۳۹ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

مکان کیلئے عمدہ زمین

دو کنال زمین محلہ دارالسعۃ قادیان میں عین آبادی کے اندر قابل فروخت ہے۔ نیز چار کنال زمین اسی جگہ قابل رہن بھی ہے۔ قیمت وشرائط رہن وغیرہ کے لئے پتہ ذیل پر خط وکتابت کریں۔

عبد الحکیم احمدی معرفت انجمن احمدیہ منصوری

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری بشیر احمد صاحب بی۔ اے ایل ایل بی پی سی ایس سب جج بہادر درجہ دوم ضلع ہوشیارپور

اجرائے ۱۷۶ ۱۹۳۶ء

ساونل داس ولد لالہ ہیمراج ذات اگروال سکنہ ہردوخان پور تھانہ ہوشیارپور ڈگریدار

بنام

طفیل محمد ولد امام الدین ذات بافندہ سکنہ چڑیال تھانہ ہوشیارپور۔ مدیون

ایصال ۱۸۸/۷

بنام طفیل محمد ولد امام دین ذات بافندہ سکنہ چڑیال تھانہ ہوشیارپور

اجرائے مندرجہ عنوان بالا میں مسمی طفیل محمد مذکور تعمیل نوٹس سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام طفیل محمد مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر طفیل محمد مذکور بتاریخ ۷ رماہ اگست ۱۹۳۷ء کو مقام ہوشیارپور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ۲۵ رماہ جون ۱۹۳۷ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت جاری ہوا۔

دستخط حاکم (مہر عدالت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تلاش

میرا لڑکا مسمی عبدالواحد رنگ گورا۔ ناک اونچی۔ قد لمبا۔ عمر نوجوان گھر سے بغیر اطلاع دئے چلا گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو مہربانی فرما کر اطلاع دیں۔
چوہدری حسین بخش پریذیڈنٹ نیشنل لیگ۔ اٹھوال۔ ضلع گورداسپور۔

تلاش

میرا لڑکا ابراہیم عمر ۱۶ یا ۱۷ سال آنکھیں چھوٹی کان بڑے چہرہ چھوٹا رنگ گندمی۔ ناک پتلی۔ عرصہ چار سال سے گھر سے چلا گیا ہے۔ اگر کوئی دوست میرے پاس اس کو پہنچا دیں تو پندرہ روپیہ انعام اور سفر خرچ دیا جاوے گا۔ اور میں حد سے زیادہ ممنون ہونگا۔ خاکسار کا پتہ یہ ہے:۔ چک نمبر ۱۰۲ مربے والا۔ ڈاکخانہ چک نمبر ۱۰۱ ضلع لائل پور۔ خاکسار۔

ایک بہت باموقعہ قطعہ زمین

سستے داموں پر فروخت ہوتا ہے

ایک قطعہ زمین ۱۶ کنال کا جو قادیان میں حضرت نواب محمد علی خانصاحب رئیس مالیر کوٹلہ کی کوٹھی کے جانب شمال بڑے شارع عام پر واقعہ ہے۔ بہت باموقعہ ہے۔ اگر کوئی ایک ہی صاحب خریدیں۔ تو اس جگہ عمدہ شاندار کوٹھی بن سکتی ہے۔

صدر انجمن ایک فوری ضرورت کے ماتحت اس رقبہ کو سستے داموں پر یعنی ۱۶ کنال کی قیمت بحساب ما ۲۵ روپیہ فی کنال کے مبلغ للعہ ر ۴۰۰ تک فروخت کرنے کو طیار ہے۔ رجسٹری یا انتقال کے اخراجات اس کے علاوہ ہونگے۔ جو صاحب خریدنا چاہیں وہ فوراً اطلاع دیں۔

(ملک) مولا بخش ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

تریاق جہان

دھات۔ رقت۔ قبض وغیرہ کو دور کرنے کی اکسیر دوا ہے۔ زیادہ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا۔ مضمحل رہنا۔ درد کمر۔ پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا جملہ شکایات دور کرکے از سر نو جوان خوش و بنانا اس کا کام ہے۔ معزز دوستو یہ وہ دوا ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائینگے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اس قدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے ہرگز نہیں۔ ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اور اس پر خوبی یہ ہے کہ تا عمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے قیمت دو روپیہ (عہ)۔ نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ پتہ:۔ حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

فائدہ بخش طریق پر روپیہ لگانے کا نادر موقعہ

قریباً چھ فیصدی سالانہ منافع کا کام

صرف پندرہ ہزار روپے کی ضرورت ہے سب سے پہلے درخواستیں کرنے والے احباب کو ترجیح دیجائیگی

صدر انجمن احمدیہ کو انتظام جائداد کے متعلق فوری طور پر پندرہ ہزار روپے کی ضرورت ہے۔ چونکہ یہ روپیہ ایسے کاموں پر لگایا جائیگا جو نفع بخش ہیں۔ اس لئے یہ محض بطور قرض حسنہ نہیں لیا جائیگا۔ بلکہ اس کی کفالت میں صدر انجمن احمدیہ کی ایسی جائداد رہن یا قبضہ کردی جائیگی جس کا معقول کرایہ ہوگا۔ اس لئے جو دوست صدر انجمن احمدیہ کے نام اور جائداد کی کفالت پر روپیہ لگا سکتے ہوں۔ وہ بہت جلد خاکسار کو اطلاع دیں۔ یہ کام روپے کو گھروں یا بنکوں میں رکھنے سے بدرجہا بہتر ہوگا۔ قرضہ باکفالت ہوگا۔ اور اس سے منافع بھی معقول ہوگا۔ اور ثواب الگ۔ الغرض یہ سودا ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق ہے۔ اس لئے جو دوست اس میں جس قدر رقم لگا سکیں وہ بہت جلد محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے پتہ پر روپیہ بھجوا دیں اور تفصیل لکھدیں۔ نیز صیغہ جائداد میں بنام ناظم اطلاع دیدیں۔ اگر آپ کا ارادہ اس فائدہ بخش اور موجب ثواب تجارت میں روپے لگانے کا ہے۔ تو وقت گذر جانے سے پہلے فیصلہ کرلیں۔ اگر کوئی ایک صاحب پورا روپیہ ۱۵۰۰۰ لگا دیں۔ تو ان کو آٹھ نو سو روپیہ سالانہ کی مستقل آمد ہو سکتی ہے۔ ایسے ارادہ رکھنے والے صاحب کو مناسب ہوگا۔ کہ بذریعہ تار اطلاع دیں۔

(ملک) مولا بخش پنشنر ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو
اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو
دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو عوام اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ بانی دواخانہ ہذا آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نور الدین صاحب اعظم رضی اللہ عنہ کا پروردہ اور تربیت یافتہ ہے۔ اور علم طب اس فیض رساں ہستی سے حاصل کرکے یہ دواخانہ حضور حکیم الامۃ کی اجازت سے ۱۹۱۱ء میں جاری کیا۔ اب یہ دواخانہ عالی جناب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی زیر سرپرستی اور نگرانی کام کرتا ہے۔

آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نور الدین صاحب اعظم رضہ کا مجرب نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ) اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا ہیں۔ ان کیلئے یہ گولیاں تیر بہدف کا اثر رکھتی ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہو کر والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ سوا روپیہ شروع حمل سے آخیر رضاعت تک گیارہ تولہ گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یکمشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جائے گا۔ نوٹ:۔ احباب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ مشہور و معروف محافظ اٹھرا گولیاں ڈاکٹر عبد الجلیل خان صاحب میڈیکل ہال اندرون موچی گیٹ لاہور سے بھی مل سکتی ہیں۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز۔ دواخانہ رحمانی قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واردھا ۵ رجولائی۔ یہاں کے کانگرسی حلقوں میں اس امر کے یقینی آثار وقرائن پائے جاتے ہیں۔ کہ کانگرس کے ذمہ دار رہنما قطعی طور پر اس بات کے حق میں ہیں۔ کہ جن صوبوں میں کانگرس کو اکثریت حاصل ہے۔ وہاں کانگرسی وزارتیں قبول کرلیں۔ یہ بھی معلوم ہؤا ہے۔ کہ گذشتہ تین روز سے پنڈت جواہر لال نہرو اور گاندھی جی کے درمیان جو غیر رسمی گفتگو اس موضوع کے متعلق ہوئی ہے۔ اس میں ان دونوں کے درمیان کامل سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ان دونوں کے متفق الرائے ہوجانے کے باعث ورکنگ کمیٹی وزارتیں قبول کرنے کے حق میں جلد از جلد فیصلہ کر دے گی۔ ان قیاسات کے پیش نظر حامیان وزارت بڑے پُر امید نظر آتے ہیں۔

واردھاگنج ۵ رجولائی۔ آج صبح کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس تین گھنٹے تک ہوتا رہا۔ اس اجلاس میں فیض پور کانگرس کے حسابات منظور کئے گئے۔ اعداد و شمار سے معلوم ہؤا ہے۔ کہ کانگرس کو اس اجلاس میں ۸۹۶۴۲ روپے کا منافع رہا۔

لاہور ۵ رجولائی۔ آج پولیس کانسٹیبلوں کی بھرتی کا دن تھا۔ تقریباً ۱۲ صد نوجوان بطور پولیس کانسٹیبل بھرتی ہونے کے لئے ڈسٹرکٹ پولیس لائن میں حاضر ہوئے۔ جن میں کئی ایف۔ اے اور بی۔ اے پاس بھی تھے۔ ۱۱ آدمی منتخب کئے گئے۔

انگورہ ۵ رجولائی۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ حلب میں عربوں نے چند ترکوں کے مکانات پر حملہ کرکے انہیں نذر آتش کردیا۔ اور ایک قہوہ خانہ لوٹ لیا۔ اس قسم کی اطلاعات اسکندرونہ اور انطاکیہ سے بھی موصول ہوئی ہیں۔ مقتولین اور مجروحین کی تعداد پندرہ اور بیس کے قریب بیان کی جاتی ہے۔ اسکندرونہ میں ترکوں نے حلب کی خبر سے مشتعل ہوکر چاد عربوں کو گولی کا نشانہ بنا دیا۔ اور اکثر قہوہ خانوں پر سنگ باری کی۔

بغداد ۵ رجولائی۔ علاقہ دیوانیہ میں پھر بغاوت ہوگئی۔ اس علاقہ میں مارشل لا نافذ کر دیا گیا ہے۔ حال ہی میں اس علاقہ کے قبائلی لیڈروں کو گرفتار کرکے فوجی عدالت نے تین تین سال قید اور سات سات ہزار پونڈ کی سزا دی تھی۔ خیال تھا۔ کہ بغاوت دب جائے گی۔ لیکن اب پھر قبائل نے بغاوت کر دی ہے۔

بریلی ۵ جولائی۔ موضع بربخورد کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ وہاں ایک چھپر کو آگ لگ گئی۔ جو آہستہ آہستہ قریبی مکانات میں پھیل گئی۔ نتیجہ یہ ہؤا کہ ۶۵ مکانات جل کر راکھ ہوگئے۔

لنڈن ۵ جولائی۔ "ٹائمز" کا نامہ نگار خصوصی مقیم پیرس لکھتا ہے کہ حکومت فرانس اس فیصلہ پر پہنچی ہے۔ کہ اگر عدم مداخلت کمیٹی تجویز نگرانی کے متعلق کسی خوشگوار نتیجے پر نہ پہنچی تو حکومت فرانس اپنی سرحدات کو ویلنشیا تک اسلحہ پہنچانے کے لئے کھلا چھوڑ دیگی۔

ہنڈے ۵ رجولائی۔ سالمنکا سے ایک کمیونک شائع ہؤا ہے۔ کہ حکومت کے طیاروں نے برگوس پر زبردست بمباری کی۔ جس سے ۱۸ عورتیں اور بچے ہلاک اور ۲۱ مجروح ہوئے۔

شملہ ۵ رجولائی۔ سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ گورنر جنرل نے موجودہ مرکزی لیجسلیٹو اسمبلی کی مدت میں توسیع کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اسمبلی کی مدت جنوری ۱۹۳۷ء کو ختم ہونی تھی۔ مگر اب اس میں توسیع کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ توسیع کی مدت بعد میں مقرر کی جائے گی۔

دہلی ۵ رجولائی۔ اخبار "سٹیٹسمین" کا نامہ نگار مدراس سے لکھتا ہے: مجھے معلوم ہؤا ہے کہ مسٹر راجگوپال آچاریہ نے مدراس اسمبلی کے کانگرسی ممبروں سے وزارتیں قبول کرنے کے متعلق ایک مکتوب کے دوران میں جو استفسار کیا تھا۔ ان کے جو جوابات موصول ہوئے ہیں ان میں سے زیادہ وزارتیں قبول کرنے کے حق میں ہیں۔

رزمک ۵ رجولائی۔ آج شام کو رزمک کیمپ سے ایک سو گز کے فاصلہ پر برطانی فوجیوں کے درمیان ہاکی کا میچ ہورہا تھا۔ کہ ۵۰۰ گز کے فاصلے سے قبائلی لشکر نے گولیاں برسانا شروع کر دیں۔ لشکر نے بارہ گولیاں چلائیں۔ مگر پہرے پر متعین فوجوں نے مشین گنوں اور رائفلوں سے لشکر پر گولہ باری شروع کردی۔ اور ان سے پسپا کر دیا۔

شملہ ۵ رجولائی۔ میر مقبول محمود نے پنجاب مسلم اوقاف بل ۱۹۳۶ء کے پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ وہ اس اجلاس میں یہ تحریک پیش کریں گے کہ اس بل کو استصواب رائے عامہ کے لئے مشتہر کر دیا جائے۔ تاکہ لوگ ۳۱ دسمبر ۱۹۳۶ء تک رائے دے سکیں۔

شملہ ۵ رجولائی۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں فنانس منسٹر نے تحریک پیش کی۔ کہ ایک کروڑ ۱۱ لاکھ ۹۶ ہزار ۲ سو روپیہ کی رقم پولیس کے لئے وقف کر دی جائے۔ لالہ موتی چند نے تحریک تخفیف پیش کرتے ہوئے کانسٹیبلوں کی تنخواہیں بڑھانے پر زور دیا۔ سکھ ممبروں نے وزیر اعظم کے ان جوابات کے سلسلہ میں تحریکات التوا پیش کرنے کی کوشش کی۔ جو جیلوں۔ بورڈنگ ہاؤسوں وغیرہ میں جھٹکہ کی ممانعت کے متعلق دئے گئے۔ سر سکندر حیات خان نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں ان سوالات کے متعلق جو فرقہ وارامور سے تعلق رکھتے ہیں۔ خاص طور پر اپیل کرونگا۔ اگرچہ میں ہرگز نہیں چاہتا کہ سوال کرنے کے متعلق ارکان کے حقوق پامال ہوں۔ مگر میں ان سے اپیل کرونگا کہ خود بخود ایسے سوالات کرنے سے محترز رہیں۔ اس وقت ہمارے پیش نظر یہ امر ہے۔ کہ کوئی ایسا متحدہ دستور العمل اختیار کریں۔ جس سے فرقہ وارانہ منافرت کا استیصال ہوسکے۔

لاہور ۵ رجولائی۔ معلوم ہؤا ہے کہ مسٹر ایف۔ ایل برین کمشنر اصلاح دیہات جنہیں تبدیلی کا حکم ملا ہے۔ ۱۶ رجولائی کو مسٹر گاربٹ کمشنر ملتان ڈویژن سے چارج لیں گے۔ ان کی غیر حاضری میں راجہ حسین اختر جو مسٹر برین کے پرسنل اسسٹنٹ ہیں۔ مسٹر برین کی ہدایات کے ماتحت کام چلائیں گے۔ موجودہ انتظامات کے مطابق مسٹر برین اپنے جدید عہدہ پر تین ماہ تک رہیں گے۔

بیت المقدس ۵ رجولائی۔ حلب میں ترکوں اور عربوں کے درمیان خونریزی کی خبر نے بیت المقدس میں سنسنی پھیلا دی۔ چنانچہ ترکی سفارت خانہ کے سامنے عربوں کا ایک جم غفیر جمع ہوگیا۔ اور ان عربوں نے سفیر ترکی کو یقین دلایا کہ کوئی عرب حلب کے شورش پسندوں کے فعل کو مستحسن قرار نہیں دے سکتا۔ شام کو عرب ہائی کمیٹی نے ایک بیان شائع کیا۔ جس میں حلب کے عربوں کے فعل کی مذمت کی گئی تھی۔ اور مفتی اعظم کی طرف سے حکومت ترکیہ کو یقین دلایا گیا تھا۔ کہ شورش پسندوں کا عربوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

رزمک ۵ رجولائی۔ اطلاع مظہر ہے کہ بنوں اور رزمک بریگیڈ زکل چلو شئی کیمپ سے بیت خیل تک گئے اور ایک مشہور ڈاکو یا مینداسکے نگرانی کے برج کو گرا دیا فوج کے ساتھ خاصہ دار مسعود ملک بھی تھے۔ جنہوں نے اس سلسلہ میں اس کے ساتھ پورا پورا تعاون کیا۔ چلو شئی کیمپ سے واپسی کے وقت وزیریوں کی پارٹی فوج کے پیچھے رہی۔ مگر کوئی حملہ وغیرہ نہ کیا۔

امرتسر ۵ رجولائی۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۵ آنے ۶ پائی سے لے کر ۳ روپے ۶ آنے ۵ پائی تک نخود حاضر ۲ روپے ۶ آنے ۶ پائی سے ۲ روپے آنے ۹ پائی تک کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۷ روپے ۱۲ آنے [illegible]

مطبوعہ الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی۔